سوال

(91) انتقال شدہ ولی وغیرہ دنیوی باتیں سن سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سمع موتی یعنی ہر ایک مردہ آدمی اور انتقال شدہ ولی وغیرہ دنیوی باتیں سن سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے زمانہ نزول میں مشرکین عرب اور عیسائی وغیرہ جن جن بزرگوں کو پکارتے تھے ان میں نبی اور ولی بھی تھے ان سب کو ایک جا کر کے فرمایا وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ - وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ پ٦ ع ١ یعنی جو لوگ اللہ کے سوا لوگوں سے دعائیں کرتے ہیں ان سے بڑا گمراہ کون ہے ؟ (حالانکہ وہ جن کو پکارا جاتا ہے) ان پکارنے والوں کی پکار سے بے خبر ہیں اور جب قیامت میں لوگ جمع کئے جائیں گے تو ان کے دشمن ہو جائیں گے ۔ اور ان کی عبادت و دعا سے انکار کردیں گے ۔ یہ آیت صاف الفاظ میں بتا رہی ہے کہ اولیاء اور انبیاء کو اس دعا جیسے واقعات کا علم نہیں یہ انتہائی بات کے وہ اپنے پکارنے والوں کی پکار سے بھی بے خبر ہیں اور قیامت کے روز جب ان کو خبر ہوگی تو وہ پکارنے والوں کے دشمن اور منکر ہو جائیں گے ۔ (اخبار اہلحدیث امر تسر جلد نمبر ٣٢ شمارہ نمبر ٤٣)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 256

محدث فتویٰ